روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 2 جولائی 2003ء یکم جمادی الاول 1424 ہجری-2 وفا 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 146

ابتلاؤں کا اجر

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن جب ابتلاؤں سے گزرنے والوں کو اجر دیا جائے گا تو اہل عافیت یعنی جو ابتلاؤں سے محفوظ رہے وہ خواہش کریں گے کہ کاش دنیا میں ان کی کھالیں قینچیوں سے کاٹی جاتیں تا کہ وہ بھی یہ مقام حاصل کرتے۔

(جامع ترمذی کتاب الزھد باب فی ذھاب البصر حدیث نمبر 2325)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کا نمونہ

(صاحبزادہ عبداللطیف) مرحوم نے مر کر میری جماعت کو ایک نمونہ دیا ہے درحقیقت میری جماعت ایک بڑے نمونہ کی محتاج تھی۔ اب تک ان میں ایسے بھی پائے جاتے ہیں۔ کہ جو شخص ان میں سے ادنٰے خدمت بجالاتا ہے۔ وہ خیال کرتا ہے کہ اس نے بڑا کام کیا ہے۔ اور قریب ہے کہ وہ میرے پر احسان رکھے۔ حالانکہ خدا کا اس پر احسان ہے کہ اس خدمت کے لئے اس نے اس کو توفیق دی۔ بعض ایسے ہیں کہ پورے زور اور پورے صدق سے اس طرف نہیں آئے۔ اور جس قوت ایمان اور انتہا درجہ کے صدق وصفا کا وہ دعوٰے کرتے ہیں آخر تک اس پر قائم نہیں رہ سکتے۔ اور دنیا کی محبت کے لئے دین کو کھو دیتے ہیں۔ اور کسی ادنیٰ امتحان کی بھی برداشت نہیں کر سکتے۔ خدا کے سلسلے میں بھی داخل ہو کر ان کی دنیاداری کم نہیں ہوتی۔ لیکن خدا تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے۔ کہ ایسے بھی ہیں کہ وہ سچے دل سے ایمان لائے اور سچے دل سے اس طرف کو اختیار کیا۔ اور اس راہ کے لئے ہر ایک دکھ اٹھانے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن جس نمونہ کو اس جوانمرد نے ظاہر کر دیا۔ اب تک وہ قوتیں اس جماعت کی مخفی ہیں۔ خدا سب کو وہ ایمان سکھاوے اور وہ استقامت بخشے جس کا اس نے نمونہ پیش کیا ہے۔ یہ دنیوی زندگی جو شیطانی حملوں کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ کامل انسان بننے سے روکتی ہے اور اس سلسلہ میں بہت داخل ہوں گے۔ مگر افسوس کہ تھوڑے ہیں۔ کہ یہ نمونہ دکھائیں گے۔

(تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 57، 58)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

میڈیکل کالجز کے احمدی طلباء توجہ فرمائیں

میڈیکل کی تعلیم کے بعد اگر آپ خدمت دین اور خدمت خلق کا ارادہ رکھتے ہیں تو مجلس نصرت جہاں کے ذریعہ خدمت کا وسیع میدان موجود ہے۔ آپ ساری زندگی یا کم از کم تین سال اس نیک مقصد کی خاطر محض للہ وقف کر کے دینی و دنیاوی نعماء کے وارث بن سکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے رابطہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں بیت الاظہار۔ ربوہ)

ضرورت سٹاف

بیوت الحمد سوسائٹی کے زیرانتظام بیوت الحمد کالونی کے روزمرہ کے معاملات کی نگرانی کیلئے "نگران کالونی" کل وقتی آسامی کیلئے درخواستیں مطبوعہ فارمز پر مطلوب ہیں (درخواست فارم صدر بیوت الحمد کالونی کے دفتر سے حاصل کئے جاسکتے ہیں) ایسے خواہشمند احباب جماعت جن کی عمر 40 سے 50 سال تک ہو، تعلیم کم از کم ایف اے ہو، ایڈمنسٹریشن کا تجربہ اور جماعتی خدمت کا شوق رکھتے ہوں اپنی درخواست صدر صاحب محلہ/امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 15 جولائی 2003ء تک ارسال کر دیں۔ انٹرویوز روزانہ 11 بجے سے 12 بجے تک لئے جائیں گے۔

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

فون: 04524-213470

نرسری کی سہولیات

حضور انور کے ارشاد مطابق ہر گھرانہ کم از کم تین پھلدار پودے ضرور لگائے۔ پھلدار، سایہ دار، پھولدار وغیرہ پودے دستیاب ہیں۔ ہار موتیا، گجرے وغیرہ بازار سے بارعایت بنوانے کیلئے رابطہ فرماویں۔ موسم گرما کے پھولوں کی پنیریاں دستیاب ہیں۔ نرسری سے متعلقہ سامان کھا، رنبہ، کٹر، کلہاڑی، قینچی وغیرہ بارعایت خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔ اپنے گھروں میں گھاس لگوانے اور اس کی کٹائی اور پودوں پر سپرے کیلئے رابطہ فرماویں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1991ء (1)

10 جنوری ربوہ میں کل پاکستان مشاعرہ

18 جنوری حضور کا خطبہ جمعہ لندن، بریڈ فورڈ، جاپان، جرمنی، ماریشس، نیویارک اور ڈنمارک میں براہ راست سنا گیا۔ حضور نے افریقہ کے فاقہ زدہ ممالک کے لئے امداد کی تحریک فرمائی اور مرکزی جماعت کی طرف سے 10 ہزار پونڈ فوری طور پر پیش فرمائے۔

10,9 فروری لجنہ اماء اللہ کی سالانہ کھیلیں۔ حکومت نے لاؤڈ سپیکر کی اجازت نہیں دی۔

22 فروری گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا 15 واں جلسہ تقسیم اسناد منعقد ہوا۔ صدارت اردو کی ممتاز مصنفہ بانو قدسیہ نے کی۔

یکم مارچ حضور کا خطبہ فرانس، جاپان، ناروے، ماریشس، ڈنمارک اور انگلستان کے کئی شہروں میں سنا گیا۔

یکم تا **11** مارچ خدام الاحمدیہ پاکستان کی 35 ویں سالانہ تربیتی کلاس 152 مجالس کے 525 طلبہ کی شرکت۔

4 مارچ فضل عمر ہسپتال ربوہ کی نئی لیبارٹری کا افتتاح ہوا۔

8 مارچ حضور کا خطبہ جرمنی، فرانس، ماریشس، ڈنمارک، ناروے، جاپان اور برطانیہ کے کئی شہروں میں سنا گیا۔

13 تا **15** مارچ خدام الاحمدیہ پاکستان کی دوسری سالانہ سپورٹس ریلی۔ 8 علاقوں سے 515 کھلاڑیوں کی شرکت۔

21 اپریل زائرے میں ایک تربیتی سیمینار کا انعقاد۔

26 اپریل حضور نے نائیجیریا، غانا اور سیرالیون میں آنے والے لائبیریا کے مہاجرین کی امداد کے لئے اپیل کی۔

26 تا **28** اپریل جماعت کی 72 ویں مجلس مشاورت۔

4 مئی حضور نے خطبہ جمعہ نن سپیٹ ہالینڈ میں ارشاد فرمایا۔

10 مئی جرمنی میں خطبہ جمعہ میں حضور نے دفتر خدام الاحمدیہ جرمنی "ایوان خدمت" کے لئے مالی تحریک فرمائی۔

10 تا **12** مئی 12 واں اجتماع خدام الاحمدیہ جرمنی، حضور کے خطابات، حاضری 4500 تھی۔

17 مئی مغربی اور وسطی افریقہ کے کئی ممالک میں بطور مربی خدمات سرانجام دینے والے شیخ نصیر الدین احمد صاحب وفات پا گئے۔

21 مئی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جھنگ نے ٹاؤن کمیٹی ربوہ کی حدود میں احمدیوں کے ہر قسم کے اجتماعات پر 2 ماہ کے لئے پابندی لگا دی۔

31 مئی حضور نے خطبہ جمعہ سرینام میں ارشاد فرمایا اور جماعتوں کو خطبات حضور کی آواز میں سنانے کے لئے زبردست تحریک فرمائی۔

23 جون حضور کا خطبہ عید الاضحیٰ 24 ممالک میں سنا گیا۔

نیا پھول

انتخاب خلافت کی رات 22۔اپریل 2003ء کے حوالہ سے

اک نیا ہم نے کیا عہدِ وفا آج کی رات
پھر زمیں پر اتر آیا ہے خدا آج کی رات

شمع بے نور ہوا چاہتی تھی لیکن اس نے
بخش دی اس کو نئی ایک ضیاء آج کی رات

جس پہ چھائے تھے گھنے خوف و رجا کے سائے
بقعۂ نور ہوئی اس کی فضا آج کی رات

میرے آنگن سے قضاء لے گئی اک شجر عزیز
صحن گلشن میں نیا پھول کھلا آج کی رات

زخمی دل ماہیٔ بے آب بنے تھے کہ جنہیں
مالکا! تو نے عطا کر دی شفا آج کی رات

اس کی فرقت میں سبھی پھرتے تھے مغموم و حزیں
تیری آمد نے دیا غم کو بھلا آج کی رات

جب گرے سجدہ میں عشاق نشاں کی خاطر
پا گئی شرف اجابت وہ دعا آج کی رات

جس کے لینے سے گریزاں ہوئے سب ارض وسماء
پہن لی پھر سے وہ انساں نے قبا آج کی رات

سج گئے دل کے دریچے کسی دلہن کی طرح
اس پہ نکھرا ہے بہت رنگِ حنا آج کی رات

یوں بھی کیا شمع پہ پروانے جلا کرتے ہیں
اہل دنیا پہ نیا بھید کھلا آج کی رات

اک عجب اہل جنوں میں ہے تغیر ساجدؔ
کل جو عاشق تھا وہ معشوق ہوا آج کی رات

قریشی داؤد احمد ساجد

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

خلافتِ خامسہ کے بابرکت آغاز پر

تاریخی اہمیت کے رونما ہونے والے چند ایمان افروز واقعات کا تذکرہ

عالمگیر دیدار، جنازے، تدفین، اعلانِ انتخاب خلافت، عالمی بیعت اور تائید الٰہی کے نظارے

مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خلافت خامسہ کا بابرکت آغاز ہو چکا ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاتھوں سے قائم ہونے والی جماعت احمدیہ محسن ومنان خدا کی رحمتوں کے سایہ میں ایک بار پھر عزم وایقان کی شمعیں دلوں میں فروزاں کئے، غلبہ دین کی شاہراہ پر گامزن ہو چکی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا اچانک وصال ایک شدید زلزلہ تھا جس نے ساری جماعت کو ہلا کر رکھ دیا اکناف عالم میں پھیلے ہوئے کروڑوں عشاق احمدیت اس اندوہناک خبر سے یکدفعہ سکتہ میں آگئے۔ مگر صادق الوعد خدا نے اپنے وعدوں کے مطابق اور پہلے سے دی گئی بشارتوں کے موافق، شدت غم سے گرتی ہوئی جماعت کو اپنے دست شفقت سے سنبھال لیا اور قدرت ثانیہ کا پانچواں جلوہ دکھایا۔ الحمد للہ کہ خلافت خامسہ کے قیام کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے حالت خوف کو امن سے بدل دیا۔

خلیفہ خدا بناتا ہے

ہمارے دل اور ہماری روح کا ذرہ ذرہ اللہ تعالیٰ کے حضور بصد شکر وامتنان جھکا ہوا ہے (اور خدا کرے کہ ہمیشہ اسی طرح جھکا رہے) کہ اللہ تعالیٰ نے جو نظام خلافت ہمیں عطا فرمایا ہے وہ علیٰ منہاج النبوۃ ہے اور آسمانی نظام قیادت ہے جو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ سے قائم ہوتا ہے۔ خلیفہ خدا بناتا ہے اور جس شخص کے سر پر تاج خلافت رکھا جاتا ہے اس کی تائید ونصرت کے ایسے نشانات دکھاتا ہے کہ ایک طرف تو مومنوں کے دلوں میں خوشی اور اطمینان پیدا ہو جاتا ہے اور دوسری طرف ساری دنیا پر ان واضح نشانوں کے ذریعہ یہ بات روز روشن کی طرح ظاہر وباہر ہو جاتی ہے کہ خدا تعالیٰ کا مقرر کردہ یہ خلیفہ واقعی اللہ تعالیٰ کا پیارا بندہ ہے، مؤید من اللہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور نصرت کا سایہ اس کے سر پر ہے۔

آسمانی شجرہ طیبہ

جماعت احمدیہ کو عطا ہونے والا خلافت کا یہ آسمانی نظام ہدایت ایک شجرہ طیبہ ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود کے روحانی فیضان کا ایک تسلسل ہے۔ یہ ایسا پاکیزہ اور مقدس شجرہ طیبہ ہے جو قرآن مجید کے بیان کے مطابق اپنے اندر یہ امتیازی شان رکھتا ہے کہ ایک طرف اس کی جڑیں جماعت مومنین کے دلوں کی سرزمین میں نہایت پختگی سے راسخ ہیں اور دوسری طرف اس کی شاخیں اپنی عالمگیر نیک تاثیرات اور فتوحات کے اعتبار سے آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ لاریب یہ وہ نظام ہے جس کی برکت سے جماعت احمدیہ اپنی تعداد کی کمی اور وسائل کی کمیابی اور ہر نوع کی شدید مخالفت اور مزاحمت کے باوجود اکناف عالم میں پھیلتی جا رہی ہے اور دشمنوں کی سرزمین ہر طرف سے سکڑتی جا رہی ہے۔

خلافت خامسہ بھی قدرت ثانیہ کے اسی شجرہ طیبہ کی ایک شاخ ہے۔ جس طرح اس سے قبل اس شجرۂ طیبہ کی ہر شاخ سرسبز اور ثمر آور ہوئی اسی طرح انشاء اللہ اب بھی ہو گا۔ آئندہ کی باتیں خدا تعالیٰ کے علم میں ہیں اور اپنے وقت پر ظاہر ہوں گی لیکن دل اس یقین سے پُر ہیں اور یہ بات دلوں میں ایک میخ کی طرح گڑی ہوئی ہے کہ اس دور خلافت خامسہ میں بھی اللہ تعالیٰ کے وعدے، جن میں کبھی تخلف نہیں ہوتا اور نہ کبھی ہوا ہے، اپنے وقت پر بڑی شان وشوکت کے ساتھ ضرور پورے ہوں گے اور یہ شاخ خلافت بھی خوب سرسبز وشاداب ہوگی اور میووں سے لد جائے گی۔ ایسا ایمان افروز منظر ہوگا جو ہر دل کو نور یقین سے بھر دے گا۔ ایسا ہوگا اور انشاء اللہ ضرور ہوگا۔ سورج نکل آنے پر ایمان لانا تو کوئی بات نہیں ہوتی۔ مبارک وہ جو اب اس وقت اس بات پر صدق دل سے ایمان لائیں اور پردہ غیب سے یہ سب باتیں ظہور پذیر اور جلوہ افروز ہونے سے قبل ہی یومنون بالغیب والی صفت سے متصف ہو جائیں۔

تاریخ احمدیت اس بات پر شاہد ہے کہ خلافت حقہ احمدیہ کے ہر نئے دور کے آغاز پر ہمیشہ ہی ایسے بے شمار امور ظاہر ہوتے رہے ہیں جو جماعت مومنین کے قلوب کو تسلی دینے کے علاوہ ان کے ایمانوں کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کا ذریعہ بنتے رہے ہیں۔ یہ بابرکت سلسلہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر نئی خلافت کے آغاز پر بالخصوص ظاہر ہوتا رہا ہے۔ یہ بات خدائی وعدہ کے عین مطابق ہے کہ خلافت حقہ کے ذریعہ نہ صرف حالت خوف، امن سے بدلتی ہے بلکہ تمکنت دین کے سامان بھی ہوتے ہیں جس کے نتیجہ میں جماعت مومنین شرک کی ہر لوثی سے ایک بار پھر پاک وصاف ہو کر یکجہتی توحید پر قائم ہو جاتی ہے اور عبادت اور عبودیت کے اعلیٰ تر مقام پر فائز ہو جاتی ہے۔ خلافت خامسہ کے آغاز پر بھی اللہ تعالیٰ نے اپنی اس سنت مطہرہ کو جاری رکھا اور بڑی شان سے ظاہر فرمایا اور اس طرح خلافت خامسہ کی حقانیت پر مہر الٰہی ثبت فرما کر دنیا کو بتا دیا کہ یہ انتخاب بندوں کا نہیں بلکہ درحقیقت اس قادر وتوانا خدا کا ہے جو دلوں کو اپنے قبضہ تصرف میں لے کر ان سے وہی کرواتا ہے جو درحقیقت خدا تعالیٰ کا منشا اور مقصود ہوتا ہے۔ انتخاب کی سعادت تو اعزازاً ان کو مرحمت کی جاتی ہے۔ حقیقت میں یہ خدائی تقدیر ہوتی ہے جو بڑی شان اور قدرت کے ساتھ جلوہ گر ہوتی ہے۔

خلافت خامسہ کے بابرکت آغاز پر جو ایمان افروز باتیں ظہور میں آئیں اور مومنین کے ازدیاد ایمان کا موجب ہوئیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بے شمار ہیں۔ حق یہ ہے کہ ہر احمدی اپنی ذات میں الگ الگ ایک زندہ گواہ ہے اور ہر ایک کا ایک ذاتی منفرد تجربہ ہے جو اس کے لئے بہت کافی اور قطعی ذریعہ ایمان ہے۔ ظاہر ہے کہ ان سب امور کا احاطہ ممکن نہیں، چند امور اختصار کے ساتھ ذیل میں درج کرتا ہوں۔

انزال رحمت کا جلوہ

سیدنا حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے:-

"دوسرا طریق انزال رحمت کا ارسال مرسلین ونبیین وائمہ واولیاء وخلفاء ہے تا ان کی اقتداء وہدایت سے لوگ راہ راست پر آجائیں۔ اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پائیں۔ خدا تعالیٰ نے چاہا کہ اس عاجز کی اولاد کے ذریعہ یہ دونوں شق ظہور میں آجائیں"۔

(سبز اشتہار۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 462)

ہم نے ایک بار پھر اس مبارک ارشاد کا ظہور قدرت ثانیہ کی پانچویں بابرکت تجلی کی صورت میں دیکھ لیا جب کہ اللہ تعالیٰ کی مشیت اور تقدیر کے نتیجہ میں خلافت کا تاج سیدنا وامامنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سر پر رکھا گیا۔ آپ سیدنا حضرت مسیح موعود کی صلبی اولاد میں سے حضرت مسیح موعود کے پڑپوتے، حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے پوتے اور حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے بیٹے ہیں۔ اگرچہ یہ کوئی اصول یا قاعدہ نہیں کہ خاندان حضرت مسیح موعود کے کسی فرد کو ہی لازمی طور پر خلیفہ منتخب کیا جائے اور اس کی واضح مثال سیدنا حضرت مولانا حکیم نور الدین کے خلیفۃ المسیح الاول منتخب ہونے کی صورت میں تاریخ احمدیت میں موجود ہے لیکن حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کے مسند خلافت پر رونق افروز ہونے کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کا یہ مندرجہ بالا ارشاد ایک بار پھر بڑی شان کے ساتھ پورا ہوا ہے اور انزال رحمت کا یہ جلوہ مومنین کے لئے ازدیاد ایمان ویقین کا ذریعہ ٹھہرا۔ خدا کرے کہ رحمت باری کے اس نزول کے ذریعہ لوگوں کے لئے ہدایت اور نجات پانے کی راہیں وسیع سے وسیع تر ہوتی چلی جائیں۔

خوف کے بعد امن کی حالت

خلافت خامسہ کے انتخاب کے موقع پر حالت خوف ایک غیر معمولی شان کے ساتھ حالت امن میں تبدیل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے اس نازک موقع پر اپنی نصرت اور دستگیری کا غیر معمولی جلوہ دکھایا اور دنیا کے کسی کونے اور گوشے میں کوئی اضطراب، پریشانی یا فکر

مندی کی صورت پیدا نہیں ہوئی۔ خلافت کا اعلان ہوتے ہی یوں لگتا تھا کہ آسمان سے رحمت کے فرشتے یکدفعہ اترے ہیں اور ایک ایک دل کو اطمینان اور سکینت سے بھر دیا ہے ہر شخص کی زبان پر الحمد للہ کا ورد تھا اور اپنا سب کچھ خلیفہ وقت کے حضور حاضر کرنے کے لئے بے تاب اور دیوانہ ہو رہا تھا۔

یہ کیفیت لندن میں بھی تھی اور دنیا کے کونے کونے میں بھی۔ نہیں کہہ سکتے کہ کہاں کم تھی یا زیادہ۔ بلکہ یہ کہنا زیادہ صحیح ہوگا کہ ہر جگہ دوسری جگہ سے بڑھ کر تھی۔ میں نے بچشم خود اس بات کو دیکھا۔ کانوں سے سنا، اور دل کی گہرائیوں سے اس کیفیت کو محسوس کیا۔ اکناف عالم سے آنے والے عشاق احمدیت سے ملنے کے بعد میرا یہ یقین دن بدن فزوں تر ہوتا رہا۔ انتخاب خلافت کے جلد بعد مجھے جماعت احمدیہ جاپان اور بعد ازاں ہالینڈ کے سالانہ جلسوں میں مرکزی نمائندہ کے طور پر شمولیت کی توفیق ملی۔ ان دونوں ممالک میں بھی میں نے یہی کیفیت کچھ اس انداز سے محسوس کی کہ گویا خلافت کی اطاعت، محبت اور فدائیت احباب کی رگوں میں سرایت کر چکی ہے۔ یہی کیفیت اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے باقی سب ممالک میں ہے۔ خلافت خامسہ کے قیام کے بعد جو غیر معمولی سکون اور اطمینان اکناف عالم میں پھیلی ہوئی ساری جماعت پر نازل ہوا وہ اپنے اندر ایک اعجازی شان رکھتا ہے۔ اس کا ایک نتیجہ یہ بھی ہوا کہ مخالفین جو شرارت اور فساد پھیلانے کے لئے ہمیشہ تاک میں بیٹھے رہتے ہیں وہ کلیۃً ناکام و نامراد اور خائب و خاسر ہو گئے اور کوئی شیطانی وسوسہ کسی طرح بھی کسی جگہ راہ نہیں پاسکا۔

عالمگیر شمولیت اور مناظر

خلافت خامسہ کے قیام کے موقع پر تاریخ احمدیت میں یہ واقعہ پہلی بار رونما ہوا کہ انتخاب خلافت سے متعلق اطلاعات کا سارا پروگرام جماعت احمدیہ کے عالمگیر ٹیلی ویژن MTA پر Live ساری دنیا میں نشر کیا گیا۔ اس طرح گویا سارے عالم احمدیت نے اس پروگرام کو اپنی آنکھوں سے دیکھا اور سنا۔ یہ ایک ایسا منفرد واقعہ ہے جو اس سے قبل نہ کسی نے دیکھا نہ سنا۔ MTA کے خداداد انعام کی سہولت اور برکت سے دنیا کے دور دراز خطوں، جزائر اور گھنے جنگلات تک میں رہنے والے عشاق احمدیت نے بھی 19 راپریل سے 23 راپریل 2003ء تک مسلسل چار دن یہ سارے پروگرام اس انداز میں دیکھے کہ وہ ہمہ وقت ٹیلی ویژن سے جڑے بیٹھے تھے اور لمحہ بہ لمحہ ہر بات سے پوری طرح آگاہ ہو رہے تھے۔ اس طرح غم زدہ اور بے تاب احمدیوں کو جو تسکین اور تسلی ملی وہ لفظوں میں بیان نہیں کی جاسکتی۔ میں پورے یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ ان ایام میں MTA کے پروگرام جس کثرت، تواتر اور اہتمام سے دیکھے گئے اس کی کوئی نظیر اس سے قبل نہیں ملتی۔

عالمگیر اعلان

تاریخ احمدیت میں پہلی بار نئے منتخب خلیفہ کے بارہ میں اعلان جماعت احمدیہ عالمگیر کے ٹیلی ویژن MTA پر Live نشر کیا گیا۔ اس طرح اکناف عالم میں پھیلے ہوئے کروڑوں احمدیوں نے خواہ وہ بیت الفضل لندن کے احاطہ میں یا گرد و نواح کی سڑکوں پر بیٹھے تھے یا دنیا کے دور ترین مقامات پر تھے سب نے بیک وقت اس اعلان کو سنا اور منتخب ہونے والے نئے خلیفہ کا نام سنتے ہی بیک وقت الحمد للہ کہتے ہوئے امنا وصدقنا کا نمونہ دکھایا۔ یہ صورت اس سے قبل کبھی رونما نہیں ہوئی۔ بیک وقت یہ علم پانے سے نڈھال اور مردہ جسموں میں جس طرح یکدفعہ توانائی عود کر آئی اس کیفیت کو لفظوں میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔

براہ راست دیدار اور خطاب

اعلان ہونے کے چند لحوں کے اندر اندر ساری دنیا نے نئے منتخب خلیفہ سیدنا و امامنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رخ انور کا دیدار کر لیا۔ یہ ایک ایسا واقعہ ہے جو تاریخ احمدیت میں بے مثل اور بے نظیر ہے۔ عشاق خلافت نے کس شوق اور محبت سے اس مبارک چہرہ کو دیکھا اور کس طرح خوشی اور مسرت کے آنسو بے تابانہ ان کی آنکھوں سے ابل ابل کر ڈھلکنے لگے، کاش میں اس کیفیت کو بیان کر سکتا۔ ایک کیفیت جس کا ظہور عالمگیر تھا اور ہم سب نے اپنے اپنے رنگ میں اس کا تجربہ کیا لیکن لفظوں میں بیان کی سکت کسے؟

اس کے ساتھ ہی MTA کے عالمگیر ناظرین کو مزید سعادت یہ ملی کہ جس مقدس وجود کو اللہ تعالیٰ نے منصب خلافت پر فائز فرمایا اس کے بیان فرمودہ اوّلین خطاب کو انہوں نے اسی وقت براہ راست سن لیا۔ اس بہت مختصر مگر جامع اور تاریخی خطاب میں حضور نے فرمایا:

"احباب جماعت سے صرف ایک درخواست ہے کہ آج کل دعاؤں پہ زور دیں، دعاؤں پہ زور دیں، دعاؤں پہ زور دیں۔ بہت دعائیں کریں، بہت دعائیں کریں، بہت دعائیں کریں اللہ تعالیٰ اپنی تائید و نصرت فرمائے اور احمدیت کا یہ قافلہ اپنی ترقیات کی طرف رواں دواں رہے۔ آمین"

ساری دنیا کے احمدیوں کا نئے منتخب خلیفہ کے پہلے خطاب کو اس طرح Live سننے کا واقعہ اس سے پہلے تاریخ احمدیت میں کبھی رونما نہیں ہوا۔

ایک ہی وقت میں بیعت

پھر اسی پر اکتفا نہیں۔ یہ واقعہ بھی تاریخ احمدیت کا ایک تاریخ ساز اور یادگار واقعہ ہے کہ نئے منتخب خلیفہ کے دست مبارک پر ساری دنیا کے کروڑوں احمدیوں نے (جو اکناف عالم میں پھیلے ہوئے تھے) بیک وقت پہلی بار دستی بیعت کرنے اور خلافت خامسہ کی پہلی عام بیعت میں شمولیت کی سعادت حاصل کی۔ کسی ملک میں رات تھی اور کہیں دن، کسی جگہ صبح ہو رہی تھی اور کہیں سورج ڈھل رہا تھا۔ وقت مختلف تھے لیکن سب اس تاریخ ساز سعادت میں بیک وقت شریک تھے کہ انتخاب خلافت ہوتے ہی چند منٹوں کے اندر اندر کروڑ ہا عشاق اور فدائیوں نے اپنے امام و مقتداء کے ہاتھ پر بیعت کی توفیق اور سعادت پالی۔ پہلے وقتوں میں یہ بات کہاں ممکن تھی۔ ہزاروں لاکھوں احمدی ایسے ہوتے تھے کہ انہیں خلیفہ وقت کے ساتھ الفاظ دوہراتے ہوئے بیعت کرنے کی سعادت سالہا سال کے بعد ملتی ہوگی اور ہزاروں ایسے بھی تھے جو اپنی مجبوریوں کے باعث اس کی توفیق ہی نہ پاسکتے تھے۔ خوش نصیب اس دور کے احمدی کہ 22 راپریل کو سب نے بیک وقت نئے منتخب امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر فوری طور پر بیعت کر کے خلافت احمدیہ سے اپنا ناطہ استوار کر لیا۔

بیت الفضل لندن میں انتخاب خلافت

خلافت خامسہ کے آغاز میں ایک اور تاریخ ساز بات یہ ہوئی کہ تاریخ احمدیت میں پہلی بار مجلس انتخاب خلافت کا اجلاس برصغیر پاک و ہند سے باہر کے ایک ملک میں ہوا۔ اس سے قبل ایسے اجلاس دو بار ہندوستان میں اور دو بار پاکستان میں منعقد ہوئے۔ اس دفعہ مجلس انتخاب خلافت کا اجلاس برطانیہ کے دارالحکومت لندن میں ہوا جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع پاکستان سے ہجرت کے بعد قریباً 19 سال سے مقیم تھے اور جہاں آپ کا وصال ہوا۔

اس تسلسل میں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ اجلاس کی کارروائی بیت الفضل لندن میں ہوئی جو جماعت احمدیہ نے 1924ء میں تعمیر کی لندن شہر میں تعمیر ہونے والی یہ پہلی باقاعدہ بیت الذکر ہے۔ بیت الفضل لندن کو اور بھی کئی امتیازات حاصل ہیں لیکن خلافت خامسہ کے آغاز کے حوالہ سے اب اس تاریخی بیت الذکر کو یہ منفرد اعزاز حاصل ہو گیا ہے کہ برصغیر پاک و ہند سے باہر یہ وہ واحد بیت الذکر ہے جس میں انتخاب خلافت کا اجلاس منعقد ہوا اور جس میں نو منتخب خلیفہ نے بیعت لینے کے سلسلہ کا آغاز کیا۔ نیز اس وقت یہ دنیا کی واحد بیت الذکر ہے جس میں چار خلفائے احمدیت نے نمازیں پڑھائیں اور خطبات جمعہ ارشاد فرمائے۔ یہ تاریخی سعادت دنیا کی کسی اور بیت الذکر کو حاصل نہیں ہے۔

آخری دیدار اور تدفین کے مناظر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے وصال اور خلافت خامسہ کے آغاز کے حوالہ سے اور بھی متعدد امور تاریخی اہمیت کے حامل ہیں۔ مثلاً پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ کسی خلیفہ احمدیت کا وصال برصغیر پاک و ہند سے باہر کسی اور ملک میں ہوا اور اسی ملک میں تدفین بھی ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے وصال کا اعلان MTA پر وصال کے کچھ دیر بعد کر دیا گیا۔

اس طرح ساری دنیا کو چند لحوں کے اندر اندر اس اندوہناک سانحہ کی اطلاع مل گئی۔

وصال کے بعد آپ کے چہرہ مبارک کی زیارت MTA پر کروائی گئی۔ اس طرح دنیا میں شاید ہی کوئی احمدی ہو جس نے اپنے محبوب آقا کا دیدار نہ کر لیا ہو۔ یہ بات اس سے پہلے تصور میں بھی نہیں آسکتی تھی۔

پھر جنازہ کے بیت الفضل لندن سے اسلام آباد لے جانے کے سارے مناظر بھی MTA پر ساتھ کے ساتھ دکھائے جاتے رہے۔ یہ صورت بھی پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ اسلام آباد میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی نماز جنازہ پڑھائی تو اس کا نظارہ بھی MTA پر Live دکھایا گیا۔ یہ واقعہ بھی تاریخ میں پہلی بار ہوا۔ اسلام آباد میں موجود ہزار ہا احباب اور خواتین نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ علاوہ ازیں دنیا کے دیگر ممالک میں احمدی احباب و خواتین نے اسی وقت میں، اپنے مقامی امام کی اقتداء میں نماز جنازہ ادا کی۔ اس کے بعد اسلام آباد میں تدفین کا سارا منظر بھی پوری تفصیل کے ساتھ Live نشر کیا گیا۔ پھر قبر کی تیاری مکمل ہونے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں عالمگیر جماعت احمدیہ نے اجتماعی دعا میں شرکت کی۔ اس طرح وصال سے لے کر تدفین کے سب مراحل تک ساری دنیا کے عشاق قدم بقدم اپنے محبوب آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ ساتھ رہے۔ یہ سارا وقت کیسے گزرا اور بالآخر فراق کی گھڑی میں ان پر کیا گزری؟ یہ داستان ہر احمدی کے دل پر رقم ہے۔

متبرک لباس

باتیں تو بہت سی ہیں۔ بالآخر ایک بہت ہی ایمان افروز بات پر اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خلافت خامسہ کا آغاز خدائی تقدیر کے مطابق ہوا ہے اور بے شمار رحمتوں اور برکتوں کا پیش

باقی صفحہ 6 پر

تحریرات سیدنا حضرت مسیح موعود کی روشنی میں

استقامت کی اہمیت، فضیلت اور حقیقت

استقامت کے بغیر بیعت ناتمام ہے اور اس قوت کے نہ ہونے سے انسان گناہ کی طرف جھکتا ہے

مرتبہ: صباحت احمد چیمہ صاحب

استقامت کیا ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''استقامت سے مراد یہ ہے کہ ایسا ایمان دل میں رچ جائے کہ کسی ابتلاء کے وقت ٹھوکر نہ کھاویں اور ایسے طرز اور ایسے طور پر اعمال صالحہ صادر ہوں کہ ان میں لذت پیدا ہو اور مشقت اور تلخی محسوس نہ ہو اور ان کے بغیر جی ہی نہ سکیں۔ گویا وہ اعمال روح کی غذا ہو جائیں اور اس کی روٹی بن جائیں اور اس کا آب شیریں بن جائیں کہ بغیر اس کے زندہ نہ رہ سکیں۔ غرض استقامت کے بارے میں ایسے حالات پیدا ہو جائیں جن کو انسان محض اپنی سعی سے پیدا نہیں کرسکتا بلکہ جیسا کہ روح کا خدا کی طرف سے فیضان ہوتا ہے وہ فوق العادت استقامت بھی خدا کی طرف سے پیدا ہو جائے۔''

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد22 صفحہ 137)

کامل استقامت

''سچا اور کامل فیض جو روحانی عالم تک پہنچاتا ہے کامل استقامت سے وابستہ ہے اور کامل استقامت سے مراد ایسی حالت صدق و وفا ہے جس کو کوئی امتحان ضرر نہ پہنچا سکے یعنی ایسا پیوند جس کو نہ تلوار کاٹ سکے نہ آگ جلا سکے اور نہ کوئی دوسری آفت نقصان پہنچا سکے۔ عزیزوں کی موتیں اس سے علیحدہ نہ کرسکیں۔ پیاروں کی جدائی اس میں خلل انداز نہ ہو سکے، بے آبروئی کا خوف کچھ رعب نہ ڈال سکے۔ ہولناک دکھوں سے مارا جانا ایک ذرہ دل کو نہ ڈرا سکے ۔ سو یہ دروازہ نہایت تنگ ہے اور یہ راہ نہایت دشوار گزار ہے۔''

(اسلامی اصول کی فلاسفی روحانی خزائن جلد10 صفحہ 382)

خدا کے خاص دوستوں کی علامت

حضرت اقدسؑ نے خدا کے خاص دوستوں کی علامات بیان فرماتے ہوئے لکھا:

''ان کو خارق عادت استقامت دی جاتی ہے کہ اپنے وقت پر دیکھنے والوں کو حیران کر دیتی ہے''

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد3 صفحہ 335)

براہین احمدیہ میں حضرت مسیح موعود مقربین الٰہی پر انعامات خداوندی کا ذکر فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:

''ایک لذیذ اور مبارک کلام سے ایسی تسلی اور ایسی تشفی اس کو عطا ہوتی ہے اور خوشنودی حضرت باری تعالیٰ سے مطلع کیا جاتا ہے جس سے بندہ مکروہات دنیا کا مقابلہ کرنے کے لئے بڑی قوت پاتا ہے گویا صبر واستقامت کے پہاڑ اس کو عطا کئے جاتے ہیں...... ان کے شامل حال عظیم الشان نور ہوتا ہے جس کے مشاہدہ کے سبب سے طالب صادق بدیہی طور پر ان کو شناخت کرسکتا ہے اور حقیقت میں وہی ایک نور ہے جو ان کے ہر یک قول اور فعل اور حال اور قال اور عقل اور فہم اور ظاہر اور باطن پر محیط ہو جاتا ہے اور صدہا شاخیں اس کی نمودار ہو جاتی ہیں اور رنگارنگ کی صورتوں میں جلوہ فرماتا ہے اور وہی نور شدائد اور مصائب کے وقتوں میں صبر کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے اور استقامت اور رضا کے پیرایہ میں اپنا چہرہ دکھاتا ہے۔ تب یہ لوگ جو اس کے نور کے مورد ہیں آفات عظیمہ کے مقابلہ پر جبال راسیات کی طرح دکھائی دیتے ہیں اور جن صدمات کی ادنیٰ مس سے ناآشنا لوگ روتے اور چلاتے ہیں بلکہ قریب المرگ ہو جاتے ہیں ان صدمات کے سخت زور آور حملوں کو یہ لوگ کچھ چیز نہیں سمجھتے.........طاقتوں اور قوتوں اور صبروں کے پہاڑ ان کی طرف رواں کئے جاتے ہیں اور محبت الٰہیہ کی پر جوش موجیں غیر کی یادداشت سے ان کو روک لیتی ہیں۔ پس ان سے ایک ایسی برداشت ظہور میں آتی ہے جو خارق عادت ہے اور جو کسی بشر سے بلا تائید الٰہی ممکن نہیں۔''

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد1 صفحہ 544)

صداقت کا ایک ثبوت

استقامت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''پیارو! یقیناً سمجھو کہ جب تک آسمان کا خدا کسی کے ساتھ نہ ہو۔ ایسی شجاعت کبھی نہیں دکھاتا کہ ایک دنیا کے مقابل پر استقامت کے ساتھ کھڑا ہو جائے اور ان باتوں کا دعویٰ کرے جو اس کے اختیار سے باہر ہیں۔ جو شخص قوت اور استقامت کے ساتھ ایک دنیا کے مقابل پر کھڑا ہو جاتا ہے کیا وہ آپ سے کھڑا ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہیں بلکہ وہ اس ذات قدیر کی پناہ سے اور ایک غیبی ہاتھ کے سہارے سے کھڑا ہوتا ہے جس کے قبضۂ قدرت میں تمام زمین وآسمان اور ہر ایک روح اور جسم ہے۔ سو آنکھیں کھولو اور سمجھ لو کہ اس خدا نے مجھ عاجز کو یہ قوت اور استقامت دی ہے جس کے مکالمہ سے مجھے عزت حاصل ہے۔ اسی کی طرف سے اور اسی کے کھلے کھلے ارشاد سے مجھے یہ جرأت ہوئی کہ میں ان لوگوں کے مقابل پر بڑی دلیری اور دلی استقامت سے کھڑا ہو گیا جس کا یہ دعویٰ ہے کہ ہم مقتدا اور شیخ العرب والعجم اور مقرب اللہ ہیں۔ جن میں وہ جماعت بھی موجود ہے جو ملہم کہلاتی ہے اور الٰہی مکالمہ کا دعویٰ کرتی ہے اور اپنے زعم میں الہامی طور پر مجھے کافر اور جہنمی ٹھہرا چکے ہیں سو میں ان سب کے مقابل پر باذنہ تعالیٰ میدان میں آیا ہوں تا خدائے تعالیٰ صادق اور کاذب میں فرق کر کے دکھاوے اور تا اس کا ہاتھ جھوٹے کو تحت الثریٰ تک پہنچاوے اور تا وہ اس شخص کی نصرت اور تائید کرے جس پر اس کا فضل وکرم ہے۔''

(آسمانی فیصلہ روحانی خزائن جلد4 صفحہ 333)

حضرت اقدس نے مخالفین کی ایذا رسانیوں کا ذکر کر کے تحریر فرمایا:

''پر ان سب تلخیوں اور دکھوں کے وقت خدا میرے ساتھ تھا ہاں وہی تھا جو ہر یک وقت مجھ کو تسلی اور اطمینان دیتا رہا کیا ایک کیڑا ایک جہان کے مقابل کھڑا ہو سکتا ہے۔ کیا ایک ذرہ تمام دنیا کا مقابلہ کرے گا۔ کیا ایک دروغ گو کی ناپاک روح یہ استقامت رکھتی ہے کیا ایک ناچیز مفتری کو یہ طاقتیں حاصل ہو سکتی ہیں۔''

(انجام آتھم، روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 65)

انسانی وضع استقامت

''واضح رہے ہر ایک چیز کی وضع استقامت اس کی علت غائی پر نظر کر کے سمجھی جاتی ہے اور انسان کے وجود کی علت غائی یہ ہے کہ نوع انسان خدا کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ پس انسانی وضع استقامت یہ ہے کہ جیسا کہ وہ اطاعت ابدی کے لئے پیدا کیا گیا ہے ایسا ہی درحقیقت خدا کے لئے ہو جائے اور جب وہ اپنے تمام قویٰ سے خدا کے لئے ہو جائے گا تو بلاشبہ اس پر انعام نازل ہوگا جس کو دوسرے لفظوں میں پاک زندگی کہہ سکتے ہیں۔''

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب، روحانی خزائن جلد12 صفحہ 345)

قوت استقامت کی عدم موجودگی سے گناہ کی طرف جھکاؤ

حضور اپنے الہام انت من مائنا (۔) کی تشریح میں فرماتے ہیں:-

''اس جگہ پانی سے مراد ایمان کا پانی استقامت کا پانی، تقویٰ کا پانی وفا کا پانی صدق کا پانی حب اللہ کا پانی ہے۔ جو خدا سے ملتا ہے۔ اور فشل بزدلی کو کہتے ہیں جو شیطان سے آتی ہے اور ہر یک بے ایمانی اور بدکاری کی جڑ بزدلی اور نامردی ہے۔ **جب قوت استقامت باقی نہیں رہتی تو انسان گناہ کی طرف جھک جاتا ہے''**

(انجام آتھم، روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 56)

استقامت اختیار کرو

حضور فرماتے ہیں:

''اپنے تئیں میری تعلیم اور دلائل پر مضبوطی سے قائم کرو۔ اور پوری استقامت اختیار کرو اور اس طرح پر خود لوہے کی سل بن کر مخالفانہ حملوں کو روکو اور پھر سلوں کو آگ میں پھونکو جب تک کہ وہ خود آگ بن جائیں یعنی محبت الٰہی اس قدر اپنے اندر بھڑکاؤ کہ خود الٰہی رنگ اختیار کرو یاد رکھنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ سے کمال محبت کی یہی علامت ہے کہ محبّ میں ظلی طور پر الٰہی صفات پیدا ہو جائیں۔ اور جب تک ایسا ظہور میں نہ آوے تب تک دعویٰ محبت جھوٹ ہے۔ محبت کاملہ کی مثال بعینہٖ لوہے کی وہ حالت ہے جب کہ وہ آگ میں ڈالا جائے اور اس قدر آگ اس میں اثر کرے کہ وہ خود آگ بن جائے۔ پس

اگرچہ وہ اپنی اصلیت میں لوہا ہے آگ نہیں ہے مگر چونکہ آگ نہایت درجہ اس پر غلبہ کر گئی ہے اس لئے آگ کے صفات اس سے ظاہر ہوتے ہیں۔ وہ آگ کی طرح جلا سکتا ہے۔ آگ کی طرح اس میں روشنی ہے پس محبت الٰہیہ کی حقیقت یہی ہے کہ انسان اس رنگ میں رنگین ہو جائے اور اگر (دین) اس حقیقت تک نہ پہنچا سکتا تو وہ کچھ چیز نہ تھا۔ لیکن (دین) اس حقیقت تک پہنچاتا ہے۔ اوّل انسان کو چاہئے کہ وہ لوہے کی طرح اپنی استقامت اور ایمانی مضبوطی میں بن جائے۔ کیونکہ اگر ایمانی حالت خس و خاشاک کی طرح ہے تو آگ اس کو چھوتے ہی بھسم کر دے گی۔ پھر وہ کیونکر آگ کا مظہر بن سکتا ہے۔"

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 124،123)

ایک شخص نے بیعت کی تو فرمایا:

"خدا تعالیٰ ثابت قدم رکھے۔ ثابت قدمی خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے حاصل ہو سکتی ہے۔ جب تک استقامت نہ ہو، بیعت بھی ناتمام ہے۔ انسان جب خدا تعالیٰ کی طرف قدم اٹھاتا ہے تو راستہ میں بہت سی بلاؤں اور طوفانوں کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ جب تک انسان ان میں سے گزر نہ لے منزل مقصود کو نہیں پہنچ سکتا۔ امن کی حالت میں استقامت کا پتہ نہیں لگ سکتا کیونکہ امن اور آرام کے وقت تو ہر ایک شخص خوش رہتا ہے اور دوست بننے کو تیار ہے۔ مستقیم وہ ہے کہ سب بلاؤں کو برداشت کرے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 515)

استقامت حاصل کرنے کا طریقہ

ایک شخص نے امرتسر سے خط کے ذریعہ دل کے خوف کا علاج پوچھا۔ آپ نے فرمایا:

"دل کی استقامت کے لئے بہت استغفار پڑھتے رہیں۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 183)

بقیہ صفحہ 4

خیمہ ہے۔ اس خلافت کے آغاز ہی میں اللہ تعالیٰ کے تصرف خاص سے چند ایسے بابرکت امور کا بڑا منفرد اجتماع ہوا ہے جو اس سے قبل کبھی مشاہدہ میں نہیں آیا۔ اور اس لحاظ سے بہت ہی خاص اور تاریخی بات ہے۔ جو اپنے اندر غیب کے کئی مضامین سموئے ہوئے ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ اپنے وقت پر ظاہر ہوں گے۔ برکات کے اس تاریخی اجتماع کی تفصیل یہ ہے کہ انتخاب خلافت کے بعد جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پہلی عام بیعت لی جو خلافت خامسہ کی پہلی عالمگیر بیعت بھی تھی تو اس وقت:

☆ حضور انور نے سیدنا حضرت مسیح موعود کے استعمال میں آنے والا وہ متبرک کوٹ پہنا ہوا تھا جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بھی عالمی بیعت، اور بعض اور خصوصی مواقع پر پہنا کرتے تھے۔

☆ حضور انور نے دائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں الیس اللّٰہ والی مبارک انگوٹھی پہنی ہوئی تھی۔ یہ وہی مبارک انگوٹھی ہے۔ جو سیدنا حضرت مسیح موعود نے خدائی الہام کی یادگار کے طور پر بطور خاص بنوائی، خود استعمال فرمائی اور آپ کے وصال پر یہ حضرت مصلح موعود کے حصہ میں آئی۔ حضرت مصلح موعود نے اسے استعمال فرمایا اور یہ بھی فرمایا کہ آپ کے وصال پر یہ انگوٹھی خلافت احمدیہ کے نشان کے طور پر آئندہ منتخب ہونے والے خلفاء کو دی جاتی رہے۔ چنانچہ آپ کے وصال پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے یہ انگوٹھی استعمال فرمائی۔

☆ حضور انور نے وہ مبارک پگڑی پہنی ہوئی تھی جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی پگڑی تھی اور آپ کے استعمال میں رہی تھی۔ وفات سے ایک روز قبل بھی حضور نے اسے استعمال فرمایا تھا۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ ان تینوں تبرکات کے پہننے کے مناظر ساری دنیا میں عالمگیر جماعت احمدیہ نے Live دیکھے اور یہ واقعہ بھی تاریخ احمدیت کا ایک نادر واقعہ ہے۔

الحمد للہ کہ خدائی تقدیر اور تصرفات کے مطابق خلافت خامسہ کا آغاز ان تین عظیم الشان تاریخی تبرکات کی برکتوں کے ساتھ غیر معمولی شان سے مگر انتہائی متضرعانہ اور عاجزانہ دعاؤں کے جلو میں ہوا۔ تبرکات کا یہ اجتماع اپنی ذات میں ایک ایمان افروز نشان ہے جو ایک امتیازی شان اور عظمت کا حامل ہے۔ یہ ایک ایسا واقعہ ہے جو تاریخ احمدیت میں اس سے قبل کبھی رونما نہیں ہوا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دور خلافت خامسہ کو اپنے خاص الخاص فضل و کرم سے رحمتوں، برکتوں اور غیر معمولی فتوحات اور ترقیات کی آماجگاہ بنا دے اور عالمگیر غلبۂ دین کی مبارک ساعت کو قریب سے قریب تر لے آئے۔ آمین

مرحبا اے آنے والے! مرحبا صد مرحبا
رحمت و فضل و کرم کی بارشیں تجھ پہ سدا

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34974 میں ریحانہ کوثر زوجہ ارشد سعید قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-3-2002ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/6000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ریحانہ کوثر زوجہ ارشد سعید داتا زید کا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد باجوہ وصیت نمبر 25728 گواہ شد نمبر 2 غلام احمد باجوہ وصیت نمبر 14523

مسل نمبر 34975 میں مبشرہ کنول بنت محمد سلیم اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-12-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبشرہ کنول بنت محمد سلیم اعوان بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 طیب الرحمان برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد غلام نبی بھڑتھانوالہ

مسل نمبر 34976 میں لیلۂ بدر بنت ملک عبدالرشید اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ لیلۂ بدر بنت ملک عبدالرشید اعوان بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد نصیر احمد بھڑتھانوالہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد قدیر احمد بھڑتھانوالہ

مسل نمبر 34977 میں سلمیٰ فردوس بنت ملک محمد صدیق اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت 1997ء ساکن بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-12-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سلمیٰ فردوس بنت ملک محمد صدیق اعوان بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد ولد عبدالرشید بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد عبدالحق بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 34978 میں رضوانہ محمود بنت محمود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ سرکاری ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈ بیگوال ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18 جنوری 2003ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزن ایک تولہ 7 ماشے مالیتی -/9000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 3800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات امیر/صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرمہ انور بیگم صاحبہ دارالنصر شرقی سے لکھتی ہیں کہ میری بہو مکرمہ نجمہ شاہ صاحبہ اہلیہ مکرم شاہ اللہ جوئیہ حال جرمنی کی ٹانگ کا آپریشن ہوا ہے۔ اس کی مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم نثار احمد شہزاد گجر صاحب معلم وقف جدید کی ہمشیرہ بشیراں بی بی صاحبہ بعارضہ جگر بیمار ہیں اور الائیڈ ہسپتال میں داخل ہیں۔ اللہ تعالیٰ کامل صحت سے نوازے۔ آمین

مکرم حاجی محمد اکرم صاحب حال مقیم لندن پچھلے دنوں فالج کے حملہ سے بیمار ہو گئے تھے۔ اب پہلے سے بہت بہتر ہیں۔ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

ماہنامہ خالد کا "سیدنا طاہر نمبر"

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع کی سیرت وسوانح پر مشتمل ماہنامہ خالد کا ایک عظیم اور یادگار نمبر عنقریب شائع کیا جارہا ہے۔ اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ ایسے تمام احباب جن کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں رہنے کا موقع ملا ہو وہ اپنے ذاتی مشاہدات پر مشتمل مضامین ضرور بھجوائیں۔ اگر کسی کے پاس حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے حوالہ سے کوئی بھی یادگار واقعہ یا کوئی تحریر ہو تو براہ کرم فوری طور پر ہمیں بھجوا دیں۔ اسی طرح اگر کوئی نادر تصاویر ہوں تو وہ بھی ضرور عنایت فرمادیں۔ تصاویر شائع ہونے کے بعد واپس کر دی جائیں گی۔

☆ احمدی شعراء سے بھی گزارش ہے کہ وہ حضور کے متعلق اپنا منظوم کلام ادارہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

☆ نمبر میں اشتہار دینے والے احباب سے گزارش ہے کہ وہ جلد از جلد اشتہارات کی بکنگ کروالیں۔

☆ اگر کسی خریدار کو اس نمبر کی زائد کاپیاں درکار ہوں تو ان کی تعداد شعبہ اشاعت کو لکھ کر بھجوادیں۔

☆ بیرون ملک رہنے والے احباب اپنے مضامین اس ای میل ایڈریس پر بھجوا سکتے ہیں۔

Monthlykhalid52@yahoo.com

فون نمبر: 04524-212349/212685

فیکس: 04524-213091

نمائش تبرکات وتصاویر

مجلس خدام الاحمدیہ اسلام آباد نے فضل عمر لائبریری بیت الذکر اسلام آباد میں مورخہ 22 جون تا 29 جون 2003ء جماعتی تبرکات وتصاویر پر مشتمل ایک تاریخی اور اپنی نوعیت کی پہلی نمائش کا اہتمام کیا۔ اس کا افتتاح مورخہ 22 جون کو محترم منیر احمد فرخ صاحب امیر ضلع اسلام آباد نے کیا جس میں قریباً 300 احباب نے شرکت کی۔

نمائش میں سیدنا حضرت مسیح موعود، خلفاء احمدیت اور خواتین مبارکہ کے تبرکات، تاریخی دستاویزات آٹوگرافس اور تصاویر نہایت سلیقے اور خوبصورتی کے ساتھ سجائی گئی تھیں۔ نیز حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کی تحریرات پر مشتمل بینرز آویزاں کئے گئے تھے۔ اس کے علاوہ خلافت کی تاریخ اور اہمیت پر مشتمل معلوماتی چارٹس، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دورہ جات کی تصاویر اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قبل از خلافت دورہ اسلام آباد اور لندن میں انتخاب خلافت کے بعد امراء اضلاع کے ساتھ لی گئی تصاویر بھی رکھی گئی۔

سیدنا حضرت مسیح موعود کے تبرکات میں ایک مکمل قمیص، واسکٹ، کوٹ اور پگڑی کے ٹکڑے۔ بال مبارک۔ جوتے۔ عمامہ رومال وغیرہ شامل ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے تبرکات میں قرآن کریم جس میں آپ کے درس قرآن کے نوٹس درج ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے تبرکات میں آپ کی انگوٹھی، ذاتی رومال، جائے نماز، آپ کا کرتہ جو آخری بیماری کے دوران زیب تن رکھا اور جس پر دوائی کے نشانات بھی نمایاں ہیں۔ آپ کے زیر استعمال تولیہ، پگڑی کا وہ ٹکڑا جو قاتلانہ حملہ کے وقت آپ نے پہن رکھی تھی۔ چادر کا ایک حصہ جو وفات کے وقت حضرت مصلح موعود کے جسم اطہر پر ڈالی گئی تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے تبرکات میں آپ کی پگڑی، دو اچکن اور رومال۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے تبرکات میں حضور کا سفید سوٹ (شلوار قمیص) اچکن، ڈریسنگ گاؤن، جوتے، رومال اور حضور کے زیر استعمال پین۔ نیز مختلف احباب کو حضور کی طرف سے دیئے جانے والے تحائف مثلاً حضور نے مکرم منیر احمد فرخ صاحب کو ایک گھڑی جو تحفۃً دی اور دیگر احباب کو دیئے جانے والے پین، دستخط شدہ تصاویر، جائے نماز اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بچپن کی بعض نایاب تصاویر وغیرہ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دستخط شدہ تصویر بچپن اور مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد امراء اضلاع کے ساتھ لی گئی پہلی تصویر۔

خواتین مبارکہ کے تبرکات میں حضرت اماں جان کے ہاتھ کا بنا ہوا رومال۔ ایک موتیے کے خشک پھولوں کا ہار جو آپ کے گلے کی زینت بنا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا رومال۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے دستانے اور دوپٹے کے ٹکڑے۔ علاوہ ازیں حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت مولوی محمد حسین صاحب (سبز پگڑی والے) کی پگڑی کا ٹکڑا۔ حضرت مرزا مظفر احمد صاحب کا دستخط شدہ ایک روپے کا نوٹ۔

ایک غیر از جماعت دوست نے منارۃ المسیح کا ایک خوبصورت ماڈل تیار کیا تھا وہ بھی نمائش کی زینت تھا۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے مختلف زبانوں میں شائع کیے جانے والے تراجم قرآن واحادیث کے نمونے بھی نمائش کی زینت تھے۔

اس نمائش کی تیاری میں مکرم عبدالرؤف صاحب قائد ضلع اسلام آباد کے ساتھ محترم حنیف احمد محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد نے بھرپور تعاون کیا۔ نمائش کے انچارج مکرم خلیل احمد طاہر صاحب تھے۔ مرکز سے بھی کئی بزرگوں اور عہدیداران نے نمائش ملاحظہ فرمائی۔ روزنامہ الفضل کے ایک وفد نے بھی نمائش دیکھی۔ اللہ تعالیٰ نمائش کی انتظامیہ، کارکنان اور تعاون کرنے والے جملہ احباب وخواتین کو اس کی بہترین جزاء عطا فرماتے ہوئے اپنے بے شمار افضال اور رحمتوں کا وارث بنائے۔

حکیم منور احمد عزیز صاحب

ریٹھا اور قدرت کا کمال

ریٹھا سانپ کے زہر کا مکمل تریاق ہے۔ ریٹھا ایک پہاڑی درخت کا پھل ہے۔ اس کا درخت بلند قامت اور لکڑی سخت ہوتی ہے۔ اندر سے لکڑی کا رنگ قدرے زرد ہوتا ہے۔ اس کی لکڑی عمارتوں اور گاڑیوں کی باڈی بنانے میں کام آتی ہے۔ ریٹھا کم قیمت میں بڑی انوکھی چیز ہے۔ ریٹھا کا چھلکا اور گٹھلی کا مغز حکماء ادویات میں استعمال کرتے ہیں۔ ریٹھا چھوٹی سپاری کے برابر ہوتا ہے۔ اس کا پھل گچھوں کی شکل میں لگتا ہے۔ اس کی گٹھلی کا رنگ سیاہ اور مغز پستہ کے مغز کے برابر ہوتا ہے۔ جس پر قدرے سیاہ رنگ کی جھلی ہوتی ہے۔ ریٹھا کا رنگ کرچی۔ چھال نیلگوں۔ پھول سبزی مائل سفید ذائقہ تلخ مزاج گرم خشک درجہ دوم بتاتے ہیں۔ مقام پیدائش جموں۔ کانگڑہ۔ نینی تال۔ بنگال۔ دکن اور کئی مقامات ہیں۔ ریٹھے کی خوردنی مقدار دو سے چھ رتی تک اکیلا یا مناسب ادویات کے ہمراہ۔ زیادہ مقدار میں قے اور اسہال آور ہے۔ کم مقدار میں کھانے سے امراض باردہ کو فائدہ بخشتا ہے۔ مقوی معدہ اور ہاضمہ ہے۔ پٹھوں کو قوت بخشتا ہے۔ ریٹھا سانپ کے زہر کا مکمل اور بہت بڑا تریاق ہے۔ مارگزیدہ یعنی جس کو سانپ نے کاٹا ہو ریٹھے کا باریک سفوف بقدر تین ماشہ پانی میں حل کر کے ہر دو دو گھنٹہ بعد پلانے سے تمام سمیت (زہر) بذریعہ قے واسہال خارج ہو جاتی ہے۔ اگر کسی مویشی کو سانپ کاٹ لے تو سفوف ریٹھا آدھ پاؤ آدھے لیٹر پانی میں حل کر کے نال کے ذریعہ دیں انشاء اللہ دو تین خوراکیں دینے سے زہر خارج ہو جائے گا۔ ریٹھا کا چھلکا بیرونی طور پر پانی میں گھس کر داد، برص وغیرہ پر لیپ کرتے ہیں۔ ریٹھا نافع صداع وشقیقہ ہے۔ مرض خنازیر میں اس کے چھلکے کا باریک سفوف پانی میں حل کر کے غرارے کرتے ہیں۔ گٹھلی کا مغز بواسیر میں استعمال کرتے ہیں۔ ریٹھا کے درخت کی چھال سے عورتیں دانت صاف کرتی ہیں۔ پنجابی میں جسے داتن یا سک کہتے ہیں۔ یہ بالوں کو ملائم۔ چمکدار۔ نرم۔ لمبا اور مضبوط کرتا ہے۔ اور صابن سے کئی گنا زیادہ بالوں کو صاف بھی کرتا ہے۔ ریٹھا کو اونی۔ سوتی۔ اور ریشمی کپڑے دھونے میں بکثرت استعمال میں لاتے ہیں۔ مغربی حکماء کا کہنا ہے کہ اس میں صابن سے کئی گنا میل دور کرنے کا وصف موجود ہے۔ شقیقہ اور عام دردسر میں ریٹھا کی نسوار لینے سے چھینکیں آکر درد رک جاتا ہے۔ اگر مرگی کے مریض کو یہ نسوار دورہ کی حالت میں دیتے رہیں تو دورے رک بھی سکتے ہیں۔

بقیہ صفحہ 6

رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضوانہ محمود بنت محمود احمد پنڈ بیگوال ضلع اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خان مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد منظور احمد پنڈ بیگوال۔

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	2-جولائی	زوال آفتاب	12-12
بدھ	2-جولائی	غروب آفتاب	7-20
جمعرات	3-جولائی	طلوع فجر	3-25
جمعرات	3-جولائی	طلوع آفتاب	5-04

پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافہ ملک بھر میں پٹرولیم کی مصنوعات میں 1.7 سے 1.17 فیصد تک اضافہ کردیا گیا ہے۔ جس کے نتیجہ میں پٹرول کی قیمت 30 پیسے اضافے کے ساتھ 31.19 روپے فی لیٹر ہوگئی ہے۔ ایچ او بی سی کی قیمت 34.87، لائٹ ڈیزل 16.45 پیسے فی لیٹر۔ جبکہ مٹی کے تیل میں 7 پیسے فی لیٹر کی کی گئی ہے۔

تمباکو نوشی کا قانون لاگو ملک بھر میں عوامی مقامات پر سگریٹ نوشی اور تمباکو نوشی نہ کرنے والوں کی صحت کی حفاظت سے متعلق آرڈیننس 2002ء نافذ العمل ہوگیا ہے۔ آرڈیننس کے تحت عوامی مقام جن میں پبلک ٹرانسپورٹ یعنی ریل بس وغیرہ اندرون ملک پروازیں، دفاتر، سکول، ہسپتال، لاؤنجز، ویٹنگ روم، بس سٹاپ وغیرہ پر سگریٹ نوشی ممنوع ہوگی۔ سکول کالجز کی حدود کے 50 میٹر تک سگریٹ نوشی کی فروخت پر بھی پابندی ہوگی۔

زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ پاکستان میں زرمبادلہ کے ذخائر ریکارڈ حد تک بڑھ گئے ہیں اور ان کی مقدار 10۔ارب 72 کروڑ ڈالرز ہوگئی ہے۔

اسرائیل کو تسلیم کرنے کے بارہ کھلی بحث ہوگی دفتر خارجہ کے ترجمان مسعود احمد خان نے کہا ہے کہ اسرائیل کو تسلیم کرنے کے بارہ میں فیصلہ کھلی عوامی بحث کے ذریعہ ہوگا اور اس میں پاکستان کے مفاد کو ملحوظ رکھا جائے گا۔ ادھر امریکہ نے بھی اس خواہش کا اظہار کیا کہ پاکستان اسرائیل کو تسلیم کر لے۔ اسرائیل نے بھی کہا کہ پاکستان اسے تسلیم کرلے اس سے دونوں ملکوں کا فائدہ ہوگا۔

مجلس عمل کے رکن اسمبلی کو نا اہل قرار دے دیا گیا الیکشن ٹریبونل نے متحدہ مجلس عمل کے سرحد اسمبلی کے رکن مفتی ابرار سلطان کی ڈگری بی اے کے برابر نہ ہونے کی بنیاد پر نا اہل قرار دے دیا ہے۔ پشاور ہائی کورٹ کے جسٹس طارق پرویز پر مشتمل الیکشن ٹریبونل نے مسلم لیگ ق کے راہنما افتخار حسین گیلانی کی درخواست پر فیصلہ سنایا۔ درخواست میں کہا گیا تھا کہ مفتی ابرار نے جس مدرسہ سے ڈگری حاصل کی وہ مستند نہیں ہے۔ رکن اسمبلی نے جعلی ڈگری سے انتخابات میں حصہ لیا اور وہ بینک ڈیفالٹر بھی ہیں۔

شیرٹن ہوٹل بم دھماکہ کے مجرموں کو سزا انسداد دہشت گردی کی عدالت نے شیرٹن ہوٹل بم دھماکہ کیس میں ملوث کالعدم حرکت المجاہدین العالمی کے آصف ظہیر اور رضوان بشیر کو مجرم ثابت ہونے پر تین تین بار سزائے موت کا حکم دیا ہے۔ 9`9 لاکھ جرمانہ بھی کیا گیا۔ ہر زخمی کو 30 ہزار روپے دینے کی ہدایت دی۔ مفرور ملزم کو عمر قید اور چوتھے ملزم کو بری کر دیا گیا ہے۔ 8 مئی 2002ء کو اس بم دھماکہ میں 11 فرانسیسی انجینئر سمیت 13۔افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

پیپلز پارٹی کے 12 ارکان پارٹی سے فارغ پنجاب اسمبلی کے 12 ارکان جنہوں نے پیٹریاٹ گروپ یا مسلم لیگ ق کو جوائن کرلیا تھا ان کو پیپلز پارٹی سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ پی پی پی پنجاب کے صدر قاسم ضیاء نے کہا کہ انہوں نے پارٹی ڈسپلن کی خلاف ورزی کی ہے ان کی اسمبلی رکنیت ختم کروانے کیلئے ریفرنس بھی دائر کئے جائیں گے۔

ویسٹ انڈیز نے سیریز جیت لی دوسرے ٹیسٹ میں سری لنکا کو ہرا کر ویسٹ انڈیز نے دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز ایک صفر سے جیت لی۔ پہلا ٹیسٹ ڈرا ہوا تھا۔ فاسٹ باؤلر کولی مور کو مین آف دی میچ اور مین آف دی سیریز کا انعام دیا گیا۔

پاکستان کا تجارتی وفد 4 جولائی کو روانہ ہوگا پاکستانی تاجروں کا 150 رکنی وفد دس روزہ دورے پر 4 جولائی کو بھارت کیلئے روانہ ہوگا۔ دونوں ممالک کے تعلقات کو معمول پر لانے کیلئے راہ ہموار ہوگی۔

قومی بچت سکیموں کی شرح منافع میں کمی وفاقی حکومت نے قومی بچت کی تمام سکیموں پر شرح منافع میں 0.9 سے لے کر 1.53 فیصد تک کی کر دی ہے۔ جبکہ بیوگان کیلئے سپیشل سکیم کا اعلان کیا ہے۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ کی شرح منافع 10.03 سے کم کر کے 8.5 کر دی گئی گویا 15 فیصد کمی کر دی گئی ہے۔ سپیشل سیونگ سرٹیفکیٹ کا ریٹ 8.5 سے 7.67 فیصد کر دیا گیا ہے۔ بیوگان کی سکیم کیلئے دس سالہ سرٹیفکیٹ پر 10.08 فیصد منافع ہوگا۔ اس پر زکوۃ نہیں کٹے گی اور دوران مدت اسے توڑوایا بھی جا سکے گا۔

اسرائیلی فوج کا انخلا اور غزہ کا کنٹرول شمالی غزہ سے اسرائیلی فوج کے انخلاء کے بعد فلسطینیوں نے غزہ کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔ اور اپنی چیک پوسٹیں قائم کر لی ہیں۔ اسرائیلی فوج نے جاتے ہوئے عمارتیں، باغات اور شاہراہیں تباہ کردی ہیں۔ امریکہ کی طرف سے فلسطینی تنظیموں کے جنگ بندی کے اعلان اور اسرائیلی فوج کے انخلاء کا خیر مقدم کیا گیا ہے۔ اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان 3 ماہ کی جنگ بندی پر عملدرآمد شروع کر دیا گیا ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں 19 ہزار بھارتی فوج بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں مزید 19 ہزار بھارتی فوجیوں کو بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔

افغان کمبائن آرمی میں بغاوت افغانستان کے دارالحکومت کابل میں افغان کمبائن آرمی کے 700 نوجوانوں نے کم تنخواہوں، امریکی فوج کے نارو رویئے اور جنگجوؤں کی طرف سے بڑھتے ہوئے حملوں کے پیش نظر ملازمتیں چھوڑ دی ہیں۔

افغانستان میں 18 فوجی ہلاک افغانستان کے صوبہ پکتیا میں نامعلوم جنگجوؤں نے اتحادی فوج کی گشتی پارٹی پر حملہ کر کے 18 اتحادی و افغان فوجی ہلاک کر دیئے۔ امریکی ہیلی کاپٹروں نے پکتیا میں پروازیں کر کے 3۔افراد گرفتار کر لئے۔ حریف گروپوں کی لڑائی میں 4۔افراد ہلاک اور 8 زخمی ہو گئے۔ خوست میں اتحادی گاڑی تباہ کردی گئی۔

اسلحہ ڈپو میں دھماکے سے 30 عراقی ہلاک بغداد میں 260 کلومیٹر دور عراقی قصبے حدیثہ میں اسلحہ ڈپو میں دھماکہ سے 30 عراقی شہری جاں بحق اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ کوئی امریکی ہلاک نہیں ہوا۔ اتحادی فوج نے عراق میں آپریشن کے دوران 319۔افراد گرفتار کر لئے۔

تھائی لینڈ میں 8 سیاح ہلاک تھائی لینڈ میں سیاحوں کی بس الٹنے سے 8 افراد ہلاک اور 20 زخمی ہو گئے۔ مرنے والوں میں کوئی غیر ملکی نہیں۔

عراق میں گھر گھر تلاشی امریکی فوج کا بغداد میں زور شور سے آپریشن جاری ہے۔ گھر گھر تلاشی کے دوران بغداد میں سینکڑوں افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ گوریلا کارروائیوں سے بچنے کیلئے شہریوں سے موٹر سائیکلیں چھین کر ضبط کرنا شروع کر دیں۔ ایک ہی وقت میں 28 مختلف مقامات پر طیاروں و بکتر بند گاڑیوں اور زمینی دستوں کی مدد سے کارروائیاں کی گئیں۔

دَوَا تدبیر ہے اور دُعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

مطب حکیم میاں محمد رفیع ناصر

کامیاب علاج ـــــ ہمدردانہ مشورہ

اوقات مطب
موسم گرما: صبح ۸ بجے تا ۲ بجے شام ۶ بجے تا ۸ بجے
موسم سرما: صبح ۹ بجے تا ۲ بجے شام ۴ بجے تا ۶ بجے
جمعۃ المبارک صبح ۸ تا ۱۱ بجے
بروز جمعرات ناغہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: ۲۱۱۴۳۴ - ۲۱۲۴۳۴ فیکس ۰۴۵۲۴ ۲۱۲۹۶۶

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

مطب حمید

کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

- ہر ماہ 3-4-5 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-638719
- ہر ماہ 6-7 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ رحمان کالونی مکان نمبر P-7/C فون نمبر: 04524-212855-212755
- ہر ماہ 10-11-12 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4415845
- ہر ماہ 15-16-17 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338
- ہر ماہ 23-24 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-50612
- ہر ماہ 25-26-27 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-542502
- کرسچن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31

باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش مند اس جگہ تشریف لائیں۔

مطب حمید ہیڈ آفس
نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون کلینک: 0431-891024-892571
سب آفس چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون: 0431-219065-218534

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
★ ریلوے روڈ فون- 214750
★ اقصیٰ روڈ فون- 212515
SHARIF JEWELLERS

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29